کیا علمائے حق مفتی صاحبان فرماتے ہیں؟

① جیساکہ آجکل داڑھی اور سر کے بال عموماً جلد (وقت سے پہلے) سفید ہو جاتے ہیں کیا ان بالوں کو کالا خضاب سے سیاہ کرنا جائز ہے؟

② جیساکہ بعض لوگ بڑی عمر والے شوق کے طور پر سیاہ خضاب لگاتے ہیں کیا یہ جائز ہے؟

③ جسکی بیوی جوان ہو وہ اصرار بھی کرے کہ کالا خضاب لگاؤ تو کیا جائز ہے؟

④ بعض لوگ ایک عجیب سا خضاب لگاتے ہیں (یعنی اکثر دینی حضرات) وہ اس طرح کہ بال مکمل کالے نہیں ہوتے یعنی کچھ کچھ سرخی بھی غالب رہتی ہیں وہ کہتے ہیں کہ شریعت میں اس طرح جائز ہے کیا یہ صحیح بات ہے؟ اگر صحیح ہے تو براہِ مہربانی اس طرح کے خضاب کا مکمل طریقہ وضاحت سے آگاہ فرمادیں۔

⑤ ایسا نوجوان جس کے سفید بال ہوں اور شادی میں رکاوٹ کا سبب ہو تو کیا بالوں کو سیاہ کرنا جائز ہے؟

⑥ اگر بوڑھا آدمی ویسے ذوق کیلئے سرخ مہندی لگاتا ہے تو کیا سرخ مہندی لگانا زیادہ بہتر ہے یا بالوں کو سفید رہنے دینا زیادہ بہتر ہے؟

⑦ حدیث پاک کے مفہوم کے مطابق کہ کالا خضاب لگانے والے کو جنت کی خوشبو بھی نصیب نہیں ہوگی اس کی بھی وضاحت فرمادیں

⑧ آجکل جو سرخ مہندی پیکٹ اور ڈبے میں بند چل رہی ہے اس میں کیمیکل موجود ہے جو بالوں کو بہت جلد اور زیادہ سرخ کر لی ہے کیا یہ مہندی صحیح ہے؟

⑨ کیا مرد ہاتھ اور پاؤں پر مہندی لگا سکتا ہے؟

⑩ کیا سر پر مہندی لگی ہو تو وضو ہو جائے گا (یعنی مسح کس طرح کرے) یا وضو نہیں ہوگا؟

(تلک عشرۃ کاملۃ)

61
۸۷۲

۲/۱۲
۲۷
۵/۱۳
۲۰۰۶

محمد مظہر حسین
منڈی چھانیاں
خانیوال

# رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

| فتویٰ نمبر مع رجسٹر | تاریخ نقل فتاویٰ | نام و پتہ مستفتی | مضمون سوال و جواب | عنوان تبویب |
|---|---|---|---|---|
| | | | | |

عمر کے مختلف حصوں میں خضاب لگانے سے متعلق مختلف سوالات


محمد مظہر حسین عفی عنہ ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۰
امام مسجد نیا مت والہ 115 15/R
تحصیل جہانیاں ضلع خانیوال

(پتہ) قاری محمد مظہر حسین معرفت المدینہ سنائیکل ورکس
علامہ اقبال شاپنگ سنٹر
منڈی جہانیاں ضلع خانیوال


الجواب ــــــــ حامداً و مصلیاً

بالوں کو خضاب لگانے کے بارے میں پہلے بنیادی تفصیل لکھی جاتی ہے، پھر آپ کے سوالوں کا جواب لکھا جائیگا ان شاء اللہ۔

سیاہ خضاب کے علاوہ دوسرے رنگوں کا خضاب مثلاً سرخ خالص مہندی کا یا کچھ سیاہی مائل جس میں کتم شامل کیا جاتا ہے، حضرات علماء مجتہدین کے نزدیک جائز بلکہ مستحب ہے اور سرخ خضاب خالص مہندی کا مسنون ہے۔ جمہور محدثین رح کے نزدیک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسا خضاب کرنا ثابت ہے، اور مشائخ رح کا اس پر اتفاق ہے کہ سرخ خضاب مردوں کے حق میں سنت ہے اور یہ مسلمانوں کی خصوصیات میں سے ہے۔

سیاہ خضاب کی تین صورتیں ہیں۔ پہلی صورت یہ ہے کہ سیاہ خضاب کوئی مجاہد و غازی بوقت جہاد لگائے تاکہ دشمن پر رعب ظاہر ہو یہ باجماع ائمہ و باتفاق مشائخ جائز ہے۔ دوسری صورت یہ ہے کہ کسی کو دھوکہ دینے کیلئے اور اپنے آپ کو جوان ظاہر کرنے کیلئے ایسا کرے، یہ باتفاق ناجائز ہے۔ کیونکہ دھوکہ دینا نفاق کی علامات میں سے ہے اور کسی مسلمان کو دھوکہ دے کر اس سے کوئی کام نکالنا باتفاق حرام ہے۔ تیسری صورت یہ ہے کہ محض تزئین کیلئے سیاہ خضاب کیا جائے تاکہ اپنی بیوی کو خوش کرے اس میں اختلاف ہے۔ لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ خالص سیاہ خضاب غیر غازی کیلئے مکروہ تحریمی یعنی ناجائز ہے۔ (ماخذہ جواہر الفقہ ۲/۲۷۰)

اب نمبروار سوالات کے جوابات تحریر کئے جاتے ہیں۔

١۔ اگر کسی شخص کے سر یا ڈاڑھی کے بال طبعی عمر سے پہلے یعنی جوانی کی عمر میں کسی بیماری وغیرہ کیوجہ سے سفید ہو جائیں تو ازالۂ عیب کی غرض سے سیاہ خضاب لگانے کی گنجائش ہے۔

(جاری ہے...)

| فتویٰ نمبر مع رجسٹر | تاریخ نقل فتاویٰ | نام وپتہ مستفتی | مضمون سوال وجواب | عنوان / تبویب |
|---|---|---|---|---|

(۲)

۲ــــ بڑی عمر کے افراد کیلئے شوقیہ سیاہ خضاب لگانا جائز نہیں۔

۳ــــ اگر یہ شخص ابھی جوان ہے اور جوانی میں اسکے بال سفید ہوگئے ہیں، تو ازالۂ عیب کی غرض سے اسکے لئے سیاہ خضاب استعمال کرنیکی گنجائش ہے اور اگر عمر کے تقاضہ کے مطابق اسکے بال سفید ہوئے ہیں تو محض بیوی کو خوش کرنیکے لئے سیاہ خضاب استعمال کرنے میں اختلاف ہے، احتیاط اسمیں ہے کہ مکروہ تحریمی یعنی ناجائز ہے۔ اسکو چاہیئے کہ بجائے خالص سیاہ خضاب کے سیاہ مائل یا گہرا براؤن کلر کا خضاب لگالیا کریں۔

۴ــــ سرخ خالص مہندی کا خضاب یا کچھ سیاہی مائل جسمیں کتم شامل کیا جاتا ہے، ایسا خضاب لگانا نہ صرف جائز بلکہ مسنون ہے اور مستحب ہے۔

۵ــــ مذکورہ نوجوان کیلئے شادی کی غرض کیلئے سیاہ خضاب استعمال کرنا جائز نہیں۔ البتہ وہ سیاہ مائل خضاب استعمال کرسکتا ہے اور اگر اسکے بال قبل از وقت سفید ہوگئے ہوں تو اسکے لئے جواب نمبر ۳ میں اسکی گنجائش لکھدی گئی ہے۔

۶ــــ سرخ خالص مہندی کا خضاب مسنون ہے اس لئے اسکو لگانا افضل ہے۔ اور بغیر خضاب لگائے بالوں کو بالکل سفید رکھنا بھی بلا کراہت جائز ہے کیونکہ خضاب لگانا سنن عادیہ میں سے ہے۔

۷ــــ اس حدیث میں سے سیاہ خضاب لگانے کے بارے میں وعید مذکور ہے۔ جس سے سیاہ خضاب کے استعمال کرنے سے منع کرنا مقصود ہے۔

في تكملة فتح الملهم ۴/۱۴۹

وأخرج أبو داود في كتاب الترجل عن ابن عباس رضـ قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: يكون قوم يخضبون في آخر الزمان بالسواد كحواصل الحمام، لا يريحون رائحة الجنة۔

(جاری ہے ــ)

# رجسٹر نقل فتاویٰ جامعہ دارالعلوم کراچی

| فتویٰ نمبر مع رجسٹر | تاریخ نقل فتاویٰ | نام و پتہ مستفتی | مضمون سوال وجواب | عنوان تبویب |
|---|---|---|---|---|
| ۶۲ | ۱۱/۴/... | | ۸ — مذکورہ مہندی کا استعمال بلاشبہ جائز ہے۔<br>۹ — بلا عذر معتبر مرد کیلئے ہاتھ اور پیر میں مہندی لگانا درست نہیں۔<br>۱۰ — سر پر اگر مہندی کا لیپ لگا ہو تو۔ وضو کے لئے پہلے اسکو دھونا ضروری ہے۔ ورنہ مسح درست نہ ہونیکی وجہ سے وضو نہیں ہوگا۔<br>واللہ اعلم<br>بندہ محمد سلمان سکھروی<br>دارالافتاء دارالعلوم کراچی ۱۴<br>۱۱/۴/۲۷ ھ<br>الجواب صحیح<br>۱۱-۴-۲۷ ھ | بلا عذر مرد کیلئے ہاتھ یا [illegible] میں مہندی درست نہیں |